خطبه جمعه

بعنوان

شرکیه افکار ونظریات اور ان کا علاج

سلسلة منبر الحكمة

219

بتاریخ: 09اکتوبر 2020
بمطابق: ۲۱ صفر ۱٤٤۲ ھج

به اهتمام

الحكمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اهم نکات

① ...... شرک کی تعریف اور اقسام

②......شرک کے اسباب اور صورتیں

③......شرک کے سد باب کی صورتیں

④ ...... شرک کا آغاز اور اس کی وجوہات

⑤......شرک کی مذمت اور خطرات

⑥ ...... شرک اکبر اور اصغر

⑦......شرک کی مختلف صورتیں

⑧......شرک کے چور دروازے اور بچاؤ کی دعا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ﴾ [المائدۃ:72]

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا﴾ [النساء:48]

﴿وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ﴾

[لقمان:13]

تمهيد

شرک کی بنیاد غیر اللہ کے ساتھ ایسا تعلقِ خاطر ہے جو کہ صرف اللہ کے لیے ہونا چاہیے۔ پھر اس تعلق کی بنا پر اللہ تعالیٰ انسان کو اُسی کے سپرد کر دیتا ہے جس کے ساتھ اُس نے امیدیں وابستہ کی ہوں۔ جب کہ توحید غیر اللہ کی عبادت وبندگی کی نفی کرنے کا نام ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت ، اطاعت، عاجزی،سجدہ ورکوع ، نذر ونیاز، دعا اور استعانت کو خاص کرنے کا نام ہے۔

اگر کوئی زبان سے کلمہ توحید کا اقرار کرتا ہو اور اس کے ساتھ شرکیہ افکار ونظریات پر عمل پیرا بھی ہو تو اس دعویٰ کا کوئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فائدہ نہیں۔صد افسوس ! کہ آج مسلمان کی اکثریت کے عقائد ونظریات اس قدر کمزور ہو چکے ہیں ایک اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کو پکارنا معمول بن چکا ہے۔

موجودہ حالات دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا فرمان یاد رکھنا چاہیے:

﴿وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ﴾ [يوسف:106]

''اوران میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے،مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہوتے ہیں۔''

☆...... جب کہ اہل ایمان کی محبت ومودّت کا مرکز ومحور صرف اللہ کی ذات ، اخلاص اور رضا الٰہی ہوتا ہے۔اللہ کریم نے خود اہل ایمان کی خوبی بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾ [البقرة: 165]

''اورلوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو غیر اللہ میں سے کچھ شریک بنا لیتے ہیں، وہ ان سے اللہ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں،اور وہ لوگ جو ایمان لائے ،اللہ سے محبت میں کہیں زیادہ ہیں۔''

شرک کی تعریف اور اقسام:

اللہ تعالیٰ کی ذات، اسماء وصفات ،اختیارات اور احکامات میں غیر اللہ کو کسی طرح بھی حصہ دار ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔

☆...... عام طور پر اہل علم نے شرک کی تین اقسام ذکر کی ہیں:

①...... **شرك فى الذات**

اللہ تعالیٰ کو کسی سے یا کسی کو اللہ تعالیٰ کے وجود کا حصہ قرار دینا شرک فی الذات ہے۔

مخلوق میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ کا باپ یا بیٹا تصور کرنا ۔ جیسا کہ یہودی سیدنا عزیر عَلَيْهِ السَّلَام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا خیال کرتے تھے۔عیسائیوں نے سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا اور سیدہ مریم عَلَيْهَا السَّلَام کو اللہ کی بیوی قرار دیا اور مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ﴾ [الاعراف:191]

''کیا وہ انھیں شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔''

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[الاخلاص:1، 4]

’’کہہ دے وہ اللہ اکیلا ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔‘‘

②...... **شرک فی الاسماء والصفات**

جو صفاتِ کمال اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں ان میں کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا مثلاً: تخلیق، تدبیر، علم، قدرت، ارادہ، کسی دوسرے کو ازلی وابدی تصور کرنا یا قادر مطلق جاننا۔ یہ سب اسماء وصفات میں شرک ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ﴾ [الشوریٰ:11]

’’اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔‘‘

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ﴾ [یوسف:40]

’’تم اس کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے بارے کوئی دلیل نہیں اتاری۔‘‘

③...... **شرک فی العبادة**

بعض کام صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانا واجب ہیں، جنہیں عبادات کہا جاتا ہے، مثلاً: قیام، دعا، خوف، توکل، استعانت واستغاثہ، استعاذہ، امید، روزہ، صدقہ وخیرات، بیت اللہ کا طواف، قربانی اور نذر ونیاز وغیرہ۔ یہ سب کام عبادات ہیں، صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانے کا حکم ہے۔ کسی غیر اللہ کے لیے کرنا ’’شرک فی العبادات‘‘ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا﴾ [النساء:36]

’’اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔‘‘

☆......ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم میں شرک کی نفی کرتے ہوئے فرمایا:

﴿مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا﴾ [الکهف:26]

’’نہ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔‘‘

☆......عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والے کے لیے لازم ہے کہ وہ نیک عمل کرے اور عبادت الٰہی میں کسی کو شریک نہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ٹھہرائے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾ [الکہف:110]

''پس جو شخص اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو لازم ہے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔''

شرک کے اسباب

شرک کا بنیادی سبب تو ہم پرستی، بداعتقادی اور غیراللہ سے امیدیں وابستہ کرنا ہے، اور اس کا علاج عقیدہ توحید ہے۔توہم پرستی کی وجہ سے انسان غیراللہ کے خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے،یعنی غیراللہ سے نفع یا نقصان اور تکلیف وشر یا کسی بھلائی اور فائدہ کی امید ہی انسان کو شرک کی طرف کھینچ لاتی ہیں۔

خواہش پرستی:

شرک کا حقیقی سبب خواہش پرستی ہے۔انسان کو خواہش پرستی سے بچانے اور اعتدال کی زنجیر پہنانے والی چیز اللہ تعالیٰ کی خشیت ہے۔اور جب کوئی شخص خوفِ الٰہی اور تقویٰ سے بے نیاز ہو جاتا ہے تو علم کے باوجود اسے گمراہ کر دیا جاتا ہے۔کیونکہ بات کو سمجھنے،حق کو جاننے اور نصیحت کو قبول کے جتنے ذرائع ہیں سب ماؤف کر دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً﴾ [الجاثیۃ:23]

''تو کیا تم نے اس شخص کے حال (اور اس کی بدبختی) پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش کو ہی اپنا معبود بنا رکھا ہو اور اللہ نے اس کو گمراہی (کے گڑھے) میں ڈال دیا ہو اس کے علم کے باوجود اس کے کانوں اور اس کے دل پر اس نے مہر لگا دی ہو اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہو۔''

☆......خواہشات کی غلامی انسان کو اللہ کی اطاعت اور احکامات الٰہیہ سے غافل کر دیتی ہے، اس لیے جب بندہ خواہش پرستی میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پھر لامحدود بھنور میں پھنس جاتا ہے جس سے نکلنا آسان نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوَاهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا﴾ [الفرقان:43]

''کیا تو نے وہ شخص دیکھا جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا،تو کیا تو اس کا ذمہ دار ہوگا۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......گمراہی کا ایک بنیادی سبب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکامات کی بجائے خواہش نفس کی پیروی ہے۔
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَ هُمْ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰيهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ [القصص:50]

’’پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لے کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے کسی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے۔‘‘

☆...... شرک ہر دور میں کسی ایک خاص شکل وصورت میں نہیں رہا بلکہ فی زمانہ اس کی شکلیں اور صورتیں بدلتی رہی ہیں۔جن میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے:

① ......اللہ کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ کرنا شرک ہے، لہٰذا جو لوگ غیر اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوتے، بتوں، قبروں، تصویروں کے سامنے سجدہ کرتے ہیں، وہ شرکِ اکبر میں مبتلا ہیں۔

② ......اللہ تعالیٰ کی طرح طاقت اور قدرت (کام کو کرنے یا روکنے کی قوت) کسی اور ہستی میں ماننا بھی شرک ہے۔

③ ......اللہ تعالیٰ کی طرح کسی چیز کو حلال یا حرام ٹھہرانے کا حق کسی دوسرے کو تفویض کرنا بھی شرک ہے، کیونکہ حلال یا حرام قرار دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔

④ ......اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو مشکل کشا اور حاجت روا ماننا بھی شرک ہے۔

⑤ ...... یہ یقین رکھنا کہ فلاں بزرگ بھی ہماری دعائیں سنتے اور مرادیں پوری کرتے ہیں؛ شرک ہے۔

شرک کے سد باب کی صورتیں:

موجودہ دور میں بالعموم اسلامی ممالک اور بالخصوص وطنِ عزیز میں شرک کی بڑھتی ہوئی یلغار کو روکنے اور اس کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ درج ذیل شرک کے ذرائع واسباب کو مسدود کیا جائے۔

① ......نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں غلو نہ کیا جائے۔

② ......اولیاء کرام رحمہم اللہ کی تصاویر بنانے اور انھیں آویزاں کرنے پر پابندی لگائی جائے۔

③ ...... پکی قبریں بنانے کی حرمت عام بیان کی جائے کیونکہ اس سے شرک کا بہت بڑا دروزہ کھلتا ہے۔

④ ...... شرک کی تردید میں سلف صالحین کا موقف عام کیا جائے۔

⑤ ......قرآن وسنت کے مطابق شفاعت، وسیلے اور نذر ونیاز کے بارے میں صحیح نظریہ عام کیا جائے۔

⑥ ......میڈیا اور سوشل میڈیا پر شرک کے خلاف بھرپور مہم چلائی جائے۔

⑦ ......زیارتِ قبور کے مسائل اور آداب سے عوام الناس کو آگاہی دی جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑧......معاشرہ میں توحید کے فوئد وثمرات بیان کیے جائیں۔

⑨......معاشرے میں ہندوؤں کے شرکیہ اثرات زائل کرنے کے لیے بھرپور مہم چلائی جائے۔

شرک کا آغاز اور اس کی وجوہات

قوم نوح نے سب سے پہلے شرک کیا، جس کا ذکر قرآن مجید سورت نوح میں ہے۔قومِ نوح کے چند نیکوکار بزرگ تھے، جن کی وفات کے بعد لوگوں نے یاد کے طور پر اُن کی تصویریں بنائیں، پھر بعد کی نسلوں میں تعظیم، غلو اور اُن تصویروں سے غلط افکار ونظریات بنتے گئے، لوگوں نے انھیں حاجت روا کا درجہ دینا شروع کر دیا، جس سے بت پرستی کا آغاز ہوا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا﴾

[نوح: 23]

”اور انہوں نے کہا: ہرگز تم اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو (چھوڑنا۔“

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”قومِ نوح کی پہلی نسل کے لوگوں نے ان مورتیوں کی پوجا نہیں کی۔ بلکہ ان کی پرستش اس وقت شروع ہوئی جب مورتیاں رکھنے والے فوت ہو گئے اور لوگ ان کی اصل حقیقت کو بھول گئے۔“

صحیح البخاری: 4920

عرب میں بت پرستی کا آغاز:

عرب قوم بت پرست نہ تھی، بلکہ ان میں بت پرستی بعد میں آئی۔ مکہ کا ایک شخص عمرو بن لحی جو جرہم قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا، یمن گیا، وہاں بت پرستی دیکھی، اس کو پسند لگی، یہ ایک بت مکہ لایا، لوگوں کو متعارف کروایا اور بیت اللہ کے سامنے لا کر نصب کر دیا، لوگ مرعوب ہونا شروع ہو گئے، رفتہ رفتہ اہل مکہ اور عرب بت پرستی میں مبتلا ہو گئے۔ اس شخص کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معراج سے واپس تشریف لائے تو فرمایا:

((رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ))

”میں نے عمرو بن لحی کو جہنم میں دیکھا ہے، وہ اپنی آنتوں کو گھسیٹ رہا ہے، یہی شخص ہے جس نے بتوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے نام جانوروں کو چھوڑنے کی رسم ایجاد کی تھی۔''

صحیح بخاری: 1212 ۔ صحیح بخاری: 4623

شرک کی مذمت اور خطرات

شرک خالق حقیقی پر سب سے بڑا افتراء (جھوٹ) ہے۔شرک ایک ناقابل معافی جرم ہے، جو فطرتِ سلیم اور عقل ودانش پر بدنما داغ ہے،شرک کی وجہ سے انسان اپنے مقصد تخلیق اور فطرت سلیم کے خلاف بغاوت کا مرتکب ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے اسے ''ظلم عظیم'' قرار دیا ہے۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان:13]

''بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔''

☆......سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف لائے جب کہ ہم مسیح دجال کا ذکر کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ؟ قَالَ:قُلْنَا: بَلَى ، فَقَالَ: الشِّرْكُ الْخَفِيُّ))

''کیا میں تم کو ایسی چیز کے بارے میں نہ بتادوں جو میرے نزدیک مسیح دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پوشیدہ شرک ہے۔''

[حسن] سنن ابن ماجه:4204

☆......سیدنا محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میں سب سے زیادہ تم سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے،صحابہ کرام نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! شرک اصغر کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ ریاکاری ہے۔اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن جب لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو دکھلاوا کرنے والوں سے فرمائے گا:

((اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً))

''تم اُن لوگوں کی طرف (جزا لینے) چلے جاؤ جنہیں تم دنیا میں دکھاتے (عمل) تھے، پھر دیکھو کیا تم اُن کے پاس کوئی (بدلہ) جزاء پاتے ہو!''

[حسن] مسند احمد :23630

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

①......شرک نا قابل معافی جرم ہے۔
②......شرک انسان کو نجس بنا دیتا ہے۔
③......شرک پستی وزوال اور ہلاکت کا باعث ہے۔
④......مشرک مرد وعورت سے نکاح حرام ہے۔
⑤......مشرک پر جنت حرام اور جہنم واجب ہو جاتی ہے۔
⑥......شرک تمام اعمال کو ضائع کر دیتا ہے۔

شرک اکبر اور اصغر

شرک کی دو قسمیں ہیں:

① شرك اكبر ② شرك اصغر

شرک اکبر کی تفصیل درج بالا تین اقسام میں بیان کر دی گئی ہے۔ اب شرک اصغر کی تعریف اور اقسام ملاحظہ ہو:

②......شرک اصغر، تعریف اور اقسام:

شرک اصغر سے مراد ایسا وسیلہ یا قولی، فعلی اور قلبی امور ہیں جو شرکِ اکبر تک پہنچا دیتے ہیں۔

شرک اصغر کی صورتیں:

①......قولی شرک ۔②......فعلی شرک ۔③......قلبی شرک

قولی شرک

①......غیر اللہ کی قسم اٹھانا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ))

”جس شخص نے غیر اللہ کی قسم اُٹھائی، اس نے کفر کیا (یا فرمایا کہ) اس نے شرک کیا۔“

[صحیح] سنن الترمذی: 1535

②......اللہ تعالیٰ کے ارادے میں شرک کرنا:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ فُلَانٌ، وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''یوں نہ کہو کہ جو اللہ اور فلاں شخص چاہے (وہ ہوگا)، بلکہ یوں کہو کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر اس کے بعد جو فلاں چاہے۔''

[صحيح] سنن أبي داود: 4980

③......غیر اللہ کی نسبت سے نام رکھنا:

سیدنا ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''ایک وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے انہیں ایک آدمی کا نام ''عبد الحجر'' پکارتے سنا، تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: عبد الحجر (پتھر کا بندہ)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا:

((إِنَّمَا أَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ))

''تم عبداللہ (اللہ کے بندے) ہی ہو۔''

مصنف ابن أبي شيبة: 5/ 262۔ صحيح الادب المفرد، 1/302

اسی طرح سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ قبل از اسلام ان کا نام عبدالکعبہ تھا، قبولِ اسلام کے بعد نبی ﷺ نے ان کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

الإستيعاب: 2/ 387

فعلی شرک

ایسا شرک جو انسان کے افعال میں واقع ہو، خواہ یہ شعوری ہو یا غیر شعوری، اس لیے ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔

①......کڑا، دھاگہ اور تعویذ پہننا یا لٹکانا:

کڑا، دھاگہ اور تعویذ پہننا یا لٹکانا شرکِ اصغر کی ایک صورت ہے کیونکہ یہ شرکِ اکبر تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ))

''یقیناً (غیر شرعی) جھاڑ پھونک، تعویذات اور میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے کوئی عمل کرنا شرک ہے۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه: 3530

②......جادوگروں اور نجومیوں کی تصدیق کرنا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتٰى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً))

''جو شخص کسی جادوگر یا نجومی کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے متعلق سوال کرے تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔''

صحیح مسلم: 2230

((مَنْ أَتٰى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ))

''جو شخص کسی جادوگر یا نجومی (علمِ غیب کا دعویٰ کرنے والا عامل) کے پاس جائے، پھر اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ دین سے کفر کیا۔''

[صحیح] صحیح الجامع: 5939

③......بدشگونی لینا اور فال نکالنا:

انسان کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا ارادہ کرے، پھر کسی چیز کو منحوس خیال کرتے ہوئے نحوست کے ضرر کی وجہ سے اپنے کام سے رُک جائے، بدشگونی کہلاتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ عَنْ حَاجَتِهِ فَقَدْ أَشْرَكَ))

''جس شخص کو بدشگونی کسی کام سے روک دے تو اس نے شرک کیا۔''

[صحیح] صحیح الجامع: 6264

④......لوگوں کو تعظیماً اپنے سامنے کھڑا کرنا:

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

''جس شخص کو یہ بات خوش لگے کہ لوگ اس کے سامنے تصویروں کی مانند کھڑے رہیں، تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔''

[صحیح] سنن الترمذی: 2755

قلبی شرک

①......ریا کاری کرنا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۞ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۞ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۞﴾ [الماعون: 4-7]

''ان نمازیوں کے لیے ہلاکت (ویل جہنم کی وادی) ہے، جو اپنی نماز سے غافل ہیں، جو دِکھاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔''

☆......ریا کاری، دکھلاوا اور طلبِ شہرت کے متعلق حدیث مبارکہ میں ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ، وَمَنْ رَائِى رَائِى اللهُ بِهِ))

''جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے نیک کام کرے گا اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کی ذلت لوگوں کو سنا دے گا اور جو شخص ریا کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کو دکھلائے گا۔''

صحيح مسلم:2986

مزید ایک حدیث میں ریا کاری کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ﴾ [يٰسين:60، 61]

''کیا میں نے تمھیں تاکید نہ کی تھی اے اولادِ آدم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔''

شرک کی مختلف صورتیں

① ......امت قبر پرستی کے جال میں:

سیدنا نوح علیہ السلام کی قوم کے صالح لوگ جب فوت ہوگئے تو بعد والوں نے ان کی مورتیاں بنا لیں، ان پر جھک کر نذر و نیاز، حاجات اور منتیں مانگنے لگے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قوم کے پاس بھی کچھ ایسی ہی مورتیاں تھی، پھر قوم کو مخاطب کرتے ہوئے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے کہا:

﴿اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ﴾ [الانبياء:52]

''جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا ہیں یہ مورتیاں جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو؟''

② ......قبر پرستی کے خاتمہ میں اسلام کا سخت اقدام:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ابو الھیاج اسدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا:

”کیا میں تمہیں اُس مہم پر نہ بھیجوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا:

((أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ))

”تم کوئی تصویر چھوڑو مگر اسے مٹا دے، اس کو اور نہ ہی کوئی بلند قبر چھوڑ و مگر اس کو زمین کے برابر کر دو۔“

صحيح مسلم:969

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَاتَلَ اللّٰهُ الیَھُوْدَ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ))

”اللہ تعالیٰ یہود ونصاریٰ کو تباہ کرے کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے۔“

صحيح البخاري:437

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو قبر پرستی سے روکتے ہوئے فرمایا:

((وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِی عِيدًا))

”تم میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا۔“

[صحيح] سنن الترمذي:2042

③......اَرْبَاباً مِنْ دُوْنِ اللّٰہ سے مراد کون؟

اہل کتاب نے حلت وحرمت کے اختیارات اپنے علماء ومشائخ کو سونپ رکھے تھے، حالانکہ یہ اختیار صرف اللہ کو ہے۔ وہ کتاب اللہ کو دیکھتے تک نہ تھے۔ ان کے علماء ومشائخ تھوڑی سی رقم لے کر ان کی مرضی کے مطابق فتویٰ دے دیتے تھے۔ اس طرح انھوں نے اپنے علماء ومشائخ کو رب کا درجہ دے رکھا تھا۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور میری گردن میں سونے کی صلیب لٹک رہی تھی، تو آپ نے فرمایا:

”عدی! اس بت کو اتار کر پھینک دو۔ پھر آپ نے سورت براءت یہ مذکورہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَھُمْ وَ رُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [التوبة:31]

”انھوں نے اپنے عالموں اور اپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا۔“

سیدنا عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں کہا:

(إِنَّا لَسْنَا نَعْبُدُھُمْ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’ہم ان کی عبادت وبندگی تو نہیں کرتے تھے۔‘‘

تو رسول اللہ ﷺ نے اس رب بنانے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

((أَمَا إِنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْبُدُونَهُمْ ، وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا أَحَلُّوا لَهُمْ شَيْئًا اسْتَحَلُّوهُ ، وَإِذَا حَرَّمُوا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوهُ))

’’عیسائی اپنے علماء اور درویشوں کی عبادت تو نہیں کرتے تھے لیکن جب وہ کسی شے کو حلال قرار دیتے تو یہ اسے حلال مان لیتے اور جب وہ کسی شے کو حرام قرار دیتے تو اسے حرام مان لیتے۔‘‘

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فَتِلْكَ عِبَادَتُهُمْ))

’’یہی تو اُن کی عبادت کرنا ہے۔‘‘

[حسن] سنن الترمذی:3095۔ السلسلة الصحيحة:3293

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے بندگی کا حکم دیا ہے۔جس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴾ [التوبة:31]

’’حالانکہ انھیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا تھا کہ ایک معبود کی عبادت کریں،کوئی معبود نہیں مگر وہی، وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔‘‘

④......کیا من دون اللہ سے مراد صرف بت ہیں:

یہ شبہ ڈالا جاتا ہے کہ موجودہ دور میں شرک ممکن نہیں، کیونکہ قرآن مجید نے زمانہ جاہلیت کا شرک صرف بت پرستی اور ملائکہ کو الٰہ بنانے کو قرار دیا ہے۔حالانکہ یہ شبہ سرے سے باطل اور بے سروپا ہے۔قرآن کریم نے من دون اللہ کی وضاحت کرتے بت پرستی کے علاوہ بھی شرک کی باقی انواع واقسام کو ذکر کیا ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴾ [الاعراف:194]

’’بیشک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پس انھیں پکارو تو لازم ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کریں، اگر تم سچے ہو۔‘‘

☆......عیسائیوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو کس طرح رب بنایا؟ یہاں من دون اللہ سے مراد بت پرستی نہیں بلکہ نصاریٰ کے علماء اور درویش لوگ ہیں۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [التوبة:31]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”انھوں نے اپنے عالموں اور اپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنا لیا۔“

☆......مشرکین نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ جنہیں بھی اپنا معبود بنا رکھا ہے، سبھی من دونا کے لفظ سے باطل ہیں، کیونکہ حق ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا﴾ [الانبیاء:43]

”یا ان کے لیے ہمارے سوا کوئی اور معبود ہیں، جو انھیں بچاتے ہیں؟“

☆......اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو قیامت کے دن سوال کریں گے کیا تم نے لوگوں سے کہا: کہ مجھے اور میری والدہ کو میرے علاوہ (من دُوْنِ اللّٰہ) معبود بنا لو؟ تو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نفی میں جواب دیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [المائدۃ:116]

”اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنا لو؟“

⑤......غیر اللہ سے فیصلے کروانا:

اسلام اور ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اللہ کی حاکمیت تسلیم کی جائے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی غیر مشروط اطاعت کی جائے۔ کسی اور کو حاکم یا لائق اطاعت سمجھنے کا شریعت میں کوئی جواز نہیں۔ ہر مسلمان اس بنیادی اصول اور عہد کا پابند ہے۔

پیش نظر آیت کریمہ میں ان لوگوں کا پول کھولا جا رہا ہے جو اپنے تئیں مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے تھے اور بڑی دلیری سے یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اس کے رسول اور تمام کتابوں پر ایمان لائے ہیں، لیکن ان کا طرز عمل اپنے اس دعوے کے یکسر برعکس تھا۔ یہ منافقین کا گروہ ہے جو حقیقتِ ایمان سے ناآشنا اور کفر کے قریب تر ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّكْفُرُوْا بِهٖ وَ یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا﴾ [النساء:60]

”کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گمان کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں جو تیری طرف نازل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا۔ وہ چاہتے یہ ہیں کہ آپس کے فیصلے غیر اللہ کی طرف لے جائیں، حالانکہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ اس کا انکار کریں۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ انھیں گمراہ کردے، بہت دور کا گمراہ کرنا۔''

☆......اسلام کے عدل وانصاف اور احکاماتِ الٰہیہ کو ترک کر کے غیر اللہ سے فیصلے کروانا جہالت اور ضلالت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنِّيٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ﴾ [الزمر:64]

''کہہ دے پھر کیا تم مجھے غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو!''

☆......مسلمان ہونے کے بعد جاہلیت کے فیصلے تلاش کرنا گمراہی ہے اور غیر اللہ کے فیصلے کو اللہ کے حکم میں شریک ٹھہرانے کی جرأت بھی ہے۔ جس کے بارے اللہ تعالیٰ کا صریح فرمان ہے:

﴿اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ﴾ [المائدۃ50]

''پھر کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے، ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔''

غیر اللہ سے اپنے فیصلے کروانے کے متعلق امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول:

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(ذَمَّ اللّٰهُ الْمُدَّعِيْنَ الْإِيمَانَ بِالْكُتُبِ كُلِّهَا وَهُمْ يَتْرُكُونَ التَّحَاكُمَ إِلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَيَتَحَاكَمُوْنَ إِلَى بَعْضِ الطَّوَاغِيتِ الْمُعَظَّمَةِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَمَا يُصِيبُ ذَلِكَ كَثِيرًا مِمَّنْ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ)

''اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو مذموم ٹھہرایا ہے جو سب (آسمانی) کتابوں کے ساتھ ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں مگر اپنے فیصلے کتاب اور سنت سے کروانے کو چھوڑ دیتے ہیں، بلکہ اپنے فیصلے ان طاغوتوں کے پاس لے جاتے ہیں جن کی اللہ کے ماسوا تعظیم ہوتی ہے۔ اِسی مصیبت میں وہ بہت سے لوگ گرفتار ہیں جو اسلام کے دعویدار ہیں۔''

مجموع الفتاویٰ: 339/12

☆......غیر اللہ کے فیصلوں، احکامات اور تہذیب کو اسلام کے مقابلے میں بہتر جاننا اور ان کی پیروی کرنا شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ﴾ [الانعام:121]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اور اگر تم نے ان کی بات تسلیم کر لی تو یقیناً تم مشرک ہو۔''

⑥......شرکیہ نظریات کی مثال:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا﴾

[الاسراء:56]

''کہہ دو! پکارو ان کو جنھیں تم نے اللہ کے سوا گمان کر رکھا ہے، پس وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کے مالک ہیں اور نہ بدلنے کے۔''

اس آیت کی تفسیر میں امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے لکھا ہے:

(كَانَ أَهْلُ الشِّرْكِ يَقُولُونَ: نَعْبُدُ الْمَلَائِكَةَ وَعُزَيْرًا ، وَهُمُ الَّذِينَ يَدْعُونَ ، يَعْنِى الْمَلَائِكَةَ وَالْمَسِيحَ وَعُزَيْرًا)

''مشرکین کہتے: ہم فرشتوں، عزیر علیہ السلام اور عیسیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔''

⑦......شرک سے براءت کا واقعہ:

جنگ احد میں وقتی شکست کے بعد جب مسلمانوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید کیے جانے کی افواہ پھیل گئی، حوصلے پست ہو گئے اور ابوسفیان (جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے) ایک پہاڑی پر چڑھ کر تین مرتبہ کہا:

(أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ)

''کیا قوم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں؟''

لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دینے سے منع فرما دیا۔ پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا:

(أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ)

''کیا قوم میں ابوقحافہ یعنی ابوبکر صدیق ہے؟''

لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جواب دینے سے منع فرما دیا۔ اس بار ابوسفیان نے تین مرتبہ پکار کر کہا:

(أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ؟)

''کیا قوم میں عمر بن خطاب ہے؟''

آپ نے اس بار بھی فرمایا: کہ اسے جواب نہ دو۔ تو ابوسفیان کہنے لگا: یہ سب قتل ہو گئے ہیں۔ اگر قتل نہ ہوتے تو جواب دیتے۔ اس بار سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بے تاب ہو کر کہنے لگے:

(كَذَبْتَ وَاللّٰهِ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ ، إِنَّ الَّذِينَ عَدَدْتَ لَأَحْيَاءٌ كُلُّهُمْ ، وَقَدْ بَقِيَ لَكَ مَا يَسُوءُكَ)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”اللہ کی قسم! تم جھوٹ کہتے ہو، اے اللہ کے دشمن! یہ سب جن کا تو نے نام لیا ہے زندہ ہیں، اور ابھی تیرا برا دن آنے والا ہے۔“

پھر ابوسفیان نے با آواز بلند کہا:

(أُعْلُ هُبَلْ ، أُعْلُ هُبَلْ)

”ہبل اونچا ہو گیا، ہبل بلند ہو گیا۔“

اس پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم اس کا کیا جواب دیں؟ تو آپ نے فرمایا تم یوں جواب دو:

((اللّٰهُ أَعْلٰى وَأَجَلُّ))

”اللہ تعالیٰ سب سے اونچا اور وہی سب سے زیادہ بزرگی والا ہے۔“

پھر ابوسفیان نے کہا:

(إِنَّ لَنَا العُزَّى وَلاَ عُزَّى لَكُمْ)

”ہمارا عزیٰ (بت) ہے اور تمہارے پاس عزیٰ کہاں؟“

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا جواب دیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اللّٰهُ مَوْلاَنَا ، وَلاَ مَوْلٰى لَكُمْ))

”اللہ ہی ہمارا مولیٰ (کارساز) ہے اور تمہارا مولیٰ کہاں؟“

صحیح البخاری:3039

⑧......شرکیہ افکار ونظریات سے براءت کا بے مثال واقعہ:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے جب گھر، قوم اور حاکم وقت کو توحید کے قبول کرنے اور کفر وشرک سے باز رہنے کی دعوت دی، تو پھر بھی جاہل قوم کا رویہ منفی تھا، اس پر آگ میں ڈال دیا گیا اور اللہ کریم نے آگ کو گلزار بنا دیا اور اتنا بڑا معجزہ دیکھ کر بھی قوم نے ہدایت کو جھٹلا دیا۔ اس کے بعد سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنی قوم کے شرکیہ افکار ونظریات اور کفریہ اعمال سے کلی طور پر براءت کا اعلان کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا:

﴿اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ﴾ [الممتحنة:04]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’بیشک ہم تم سے اور ان تمام چیزوں سے بری ہیں جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ہم تمہیں نہیں مانتے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہوگیا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔‘‘

شرک کے چور دروازے

①......شخصیت پرستی:

دنیا میں س سے پہلے شرک اسی چور دروازے سے آیا ہے۔مثلا: کسی شخص کی تعظیم میں غلو کرنا اور حد سے تجاوز کرنا، اُس کے تمام حرکات وسکنات کو ہر حال میں درست خیال کرنا، وغیرہ

☆......قوم نوح سب سے پہلے شخصیت پرستی کے فتنے میں مبتلا ہوئی اور شیطان نے اسی طریقے سے بہکایا۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

((أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ ، فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ ، أَنْ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمُ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ ، فَفَعَلُوا ، فَلَمْ تُعْبَدْ ، حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ العِلْمُ عُبِدَتْ))

’’ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر قومِ نوح کے نیک لوگ تھے، جب وہ فوت ہوگئے تو شیطان نے اُن کی قوم کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ان بزرگوں کے بیٹھنے کی جگہ پر ان کے مجسمے گاڑ دو، چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا، جب وہ لوگ مرگئے اور بعد والوں کے درمیان علم اٹھ گیا تو ان کی پرستش کی جانے لگی۔‘‘

صحيح البخاری:4920

②......کہانت وعلم نجوم کا باطل نظریہ:

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بعض ازواج مطہرات علیہا السلام روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً))

’’جو شخص کسی جادوگر یا نجومی کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے متعلق سوال کرے تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔‘‘

صحيح مسلم: 2230

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا ، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”جو شخص کسی جادوگر یا نجومی (علمِ غیب کا دعویٰ کرنے والا عامل) کے پاس جائے، پھر اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس نے محمد ﷺ پر نازل کردہ دین سے کفر کیا۔“

[صحیح] صحیح الجامع: 5939

③......عقل پرستی:

عقل تفہیمِ دین کے لیے معاون ہے، شریعت ساز نہیں۔ عقل وحی کے تابع ہے نہ کہ خود حاکم اور فیصل۔

دین کو چھوڑ کر جدت پرستی کے نام پر دین سے دوری اور عقل پرستی کے فتنہ میں مبتلا لوگ قرآن مجید کی اس آیت کو ہمیشہ یاد کرلیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ﴾ [یونس:66]

”سن لو! بیشک اللہ ہی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور جو لوگ اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی قسم کے شریکوں کی پیروی نہیں کر رہے۔ وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔“

☆......دین میں اطاعت کا حکم ہے اور آزادی رائے کے نام پر شریعت سازی کرنا حرام ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ﴾ [الشوریٰ:21]

”یا ان کے لیے کچھ ایسے شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے دین کا وہ طریقہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔“

شرکِ اکبر اور اصغر سے بچنے کی دعا:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم میں شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہوگا اور میں تمہیں ایک ایسی دعا بتاتا ہوں کہ اگر تم اسے پڑھتے رہے تو اللہ تعالیٰ تم سے چھوٹے بڑے شرک کو دُور کردے گا۔ تم یہ دعا پڑھنا:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ))

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ شرک کروں اور اس شرک سے استغفار کرتا ہوں جو بے علمی میں ہو جائے۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح الجامع للالبانی: 3731۔

خلاصہ جمعہ

شرک کی تعریف اور اقسام:

① ...... **شرک فی الذات**

اللہ تعالیٰ کو کسی سے یا کسی کو اللہ تعالیٰ کے وجود کا حصہ قرار دینا شرک فی الذات ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَیُشْرِکُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْئًا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ﴾ [الاعراف:191]

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

[الاخلاص:1،4]

②...... **شرک فی الاسماء والصفات**

جو صفاتِ کمال اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں ان میں کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ﴾ [الشوریٰ:11]

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ﴾ [یوسف:40]

③ ...... **شرک فی العبادۃ**

بعض کام صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانا واجب ہیں، جنہیں عبادات کہا جاتا ہے، مثلاً: قیام، دعا، خوف، توکل، استعانت واستغاثہ، استعاذہ، امید، روزہ، صدقہ وخیرات، بیت اللہ کا طواف، قربانی اور نذر ونیاز وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا﴾ [النساء:36]

☆......ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم میں شرک کی نفی کرتے ہوئے فرمایا:

﴿مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا﴾ [الكهف:26]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا﴾ [الكهف:110]

شرک کے اسباب

خواہش پرستی:

شرک کا حقیقی سبب خواہش پرستی ہے۔انسان کو خواہش پرستی سے بچانے اور اعتدال کی زنجیر پہنانے والی چیز اللہ تعالیٰ کی خشیت ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً﴾ [الجاثية:23]

☆......خواہشات کی غلامی انسان کو اللہ کی اطاعت اور احکامات الٰہیہ سے غافل کر دیتی ہے، اس لیے جب بندہ خواہش پرستی میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پھر لامحدود بھنور میں پھنس جاتا ہے جس سے نکلنا آسان نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا﴾ [الفرقان:43]

☆......گمراہی کا ایک بنیادی سبب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکامات کی بجائے خواہش نفس کی پیروی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ﴾ [القصص:50]

شرک کی صورتیں:

① ......اللہ کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ کرنا شرک ہے، لہٰذا جو لوگ غیر اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوتے، بتوں، قبروں، تصویروں کے سامنے سجدہ کرتے ہیں، وہ شرک اکبر میں مبتلا ہیں۔

② ......اللہ تعالیٰ کی طرح طاقت اور قدرت (کام کو کرنے یا روکنے کی قوت) کسی اور ہستی میں ماننا بھی شرک ہے۔

③ ......اللہ تعالیٰ کی طرح کسی چیز کو حلال یا حرام ٹھہرانے کا حق کسی دوسرے کو تفویض کرنا بھی شرک ہے، کیونکہ حلال یا حرام قرار دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔

④ ......اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو مشکل کشا اور حاجت روا ماننا بھی شرک ہے۔

⑤ ...... یہ یقین رکھنا کہ فلاں بزرگ بھی ہماری دعائیں سنتے اور مرادیں پوری کرتے ہیں؛ شرک ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شرک کے سد باب کی صورتیں:

①......نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں غلو نہ کیا جائے۔

②......اولیاء کرام رحمہم اللہ کی تصاویر بنانے اور انھیں آویزاں کرنے پر پابندی لگائی جائے۔

③......پکی قبریں بنانے کی حرمت عام بیان کی جائے کیونکہ اس سے شرک کا بہت بڑا دروازہ کھلتا ہے۔

④...... شرک کی تردید میں سلف صالحین کا موقف عام کیا جائے۔

⑤......قرآن وسنت کے مطابق شفاعت، وسیلے اور نذر و نیاز کے بارے میں صحیح نظریہ عام کیا جائے۔

⑥......میڈیا اور سوشل میڈیا پر شرک کے خلاف بھرپور مہم چلائی جائے۔

⑦......زیارتِ قبور کے مسائل اور آداب سے عوام الناس کو آگاہی دی جائے۔

⑧......معاشرہ میں توحید کے فوائد وثمرات بیان کیے جائیں۔

⑨......معاشرے میں ہندوؤں کے شرکیہ اثرات زائل کرنے کے لیے بھرپور مہم چلائی جائے۔

شرک کا آغاز اور اس کی وجوہات

قوم نوح نے سب سے پہلے شرک کیا، جس کا ذکر قرآن مجید سورت نوح میں ہے۔ قومِ نوح کے چند نیکوکار بزرگ تھے، جن کی وفات کے بعد لوگوں نے یاد کے طور پر اُن کی تصویریں بنائیں، جس سے بت پرستی کا آغاز ہوا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا﴾

[نوح: 23]

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”قومِ نوح کی پہلی نسل کے لوگوں نے ان مورتیوں کی پوجا نہیں کی۔ بلکہ ان کی پرستش اس وقت شروع ہوئی جب مورتیاں رکھنے والے فوت ہو گئے اور لوگ ان کی اصل حقیقت کو بھول گئے۔“

صحیح البخاری: 4920

عرب میں بت پرستی کا آغاز:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب معراج سے واپس تشریف لائے تو فرمایا:

((رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح بخاری: 1212 ۔ صحیح بخاری: 4623

شرک کی مذمت اور خطرات

شرک کو قرآن کریم نے اسے "ظلم عظیم" قرار دیا ہے۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان:13]

☆......سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف لائے جب کہ ہم مسیح دجال کا ذکر کررہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ؟ قَالَ:قُلْنَا: بَلَى ، فَقَالَ: الشِّرْكُ الْخَفِيُّ))

[حسن] سنن ابن ماجه:4204

☆......سیدنا محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میں سب سے زیادہ تم سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے،صحابہ کرام نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! شرک اصغر کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ ریا کاری ہے۔اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن جب لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو دکھلاوا کرنے والوں سے فرمائے گا:

((اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً))

[حسن] مسند احمد :23630

① ......شرک ناقابل معافی جرم ہے۔

② ......شرک انسان کو نجس بنا دیتا ہے۔

③ ......شرک پستی وزوال اور ہلاکت کا باعث ہے۔

④ ......مشرک مرد وعورت سے نکاح حرام ہے۔

⑤ ......مشرک پر جنت حرام اور جہنم واجب ہوجاتی ہے۔

⑥ ......شرک تمام اعمال کو ضائع کردیتا ہے۔

شرک اکبر اور اصغر

شرک کی دو قسمیں ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

① شرك اكبر ② شرك اصغر

شرک اکبر کی تفصیل درج بالا تین اقسام میں بیان کر دی گئی ہے۔اب شرک اصغر کی تعریف اور اقسام ملاحظہ ہو:

②......شرک اصغر،تعریف اور اقسام:

شرک اصغر سے مراد ایسا وسیلہ یا قولی، فعلی اور قلبی امور ہیں جو شرکِ اکبر تک پہنچا دیتے ہیں۔

شرک اصغر کی صورتیں:

①......قولی شرک۔②......فعلی شرک۔③......قلبی شرک

قولی شرک

①......غیر اللہ کی قسم اٹھانا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ))

[صحيح] سنن الترمذی: 1535

②......اللہ تعالیٰ کے ارادے میں شرک کرنا:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ فُلَانٌ، وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ))

[صحيح] سنن أبی داود: 4980

③......غیر اللہ کی نسبت سے نام رکھنا:

سیدنا ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا أَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ))

مصنف ابن أبی شيبة: 5/ 262۔ صحيح الادب المفرد، 1/302

فعلی شرک

①......کڑا، دھاگہ اور تعویذ پہننا یا لٹکانا:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ))

[صحيح] سنن ابن ماجه: 3530

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

②......جادوگروں اور نجومیوں کی تصدیق کرنا:

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَتٰى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً))

صحیح مسلم: 2230

((مَنْ أَتٰى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ))

[صحيح] صحيح الجامع: 5939

③......بدشگونی لینا اور فال نکالنا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ عَنْ حَاجَتِهِ فَقَدْ أَشْرَكَ))

[صحيح] صحيح الجامع: 6264

④......لوگوں کو تعظیماً اپنے سامنے کھڑا کرنا:

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

[صحيح] سنن الترمذي: 2755

قلبی شرک

①......ریاکاری کرنا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۞ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۞ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۞﴾ [الماعون: 4-7]

☆......ریاکاری، دکھلاوا اور طلبِ شہرت کے متعلق حدیث مبارکہ میں ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ، وَمَنْ رَائٰى رَائَى اللهُ بِهِ))

صحيح مسلم: 2986

مزید ایک حدیث میں ریاکاری کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۞ وَأَنْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اعْبُدُوْنِی ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ﴾ [یٰسین:60، 61]

شرک کی مختلف صورتیں

①......امت قبر پرستی کے جال میں:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے کہا:

﴿اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا ھٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰکِفُوْنَ﴾ [الانبیاء:52]

②......قبر پرستی کے خاتمہ میں اسلام کا سخت اقدام:

ابوالھیاج اسدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا:

''کیا میں تمہیں اُس مہم پر نہ بھیجوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا:

((أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ))

صحیح مسلم:969

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ))

صحیح البخاری:437

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو قبر پرستی سے روکتے ہوئے فرمایا:

((وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا))

[صحیح] سنن الترمذی:2042

③......اَرْبَاباً مِنْ دُوْنِ اللّٰہ سے مراد کون؟

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا،اور میری گردن میں سونے کی صلیب لٹک رہی تھی،تو آپ نے فرمایا:

﴿اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَھُمْ وَ رُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [التوبة:31]

سیدنا عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا:

(إِنَّا لَسْنَا نَعْبُدُھُمْ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رب بنانے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَمَا إِنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْبُدُونَهُمْ ، وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا أَحَلُّوا لَهُمْ شَيْئًا اسْتَحَلُّوهُ، وَإِذَا حَرَّمُوا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوهُ))

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فَتِلْكَ عِبَادَتُهُمْ))

[حسن] سنن الترمذی:3095۔ السلسلة الصحيحة:3293

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے بندگی کا حکم دیا ہے۔جس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ﴾ [التوبة:31]

④......کیا من دون الله سے مراد صرف بت ہیں:

قرآن کریم نے من دون اللہ کی وضاحت کرتے بت پرستی کے علاوہ بھی شرک کی باقی انواع واقسام کو ذکر کیا ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴾ [الاعراف:194]

☆......عیسائیوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو کس طرح رب بنایا؟ یہاں من دون اللہ سے مراد بت پرستی نہیں بلکہ نصاریٰ کے علماء اور درویش لوگ ہیں۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [التوبة:31]

☆......مشرکین نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ جنہیں بھی اپنا معبود بنا رکھا ہے،سبھی من دوننا کے لفظ سے باطل ہیں، کیونکہ حق ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا﴾ [الانبياء:43]

☆......اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو قیامت کے دن سوال کریں گے کیا تم نے لوگوں سے کہا: کہ مجھے اور میری واہد کو میرے علاوہ (من دُوْنِ اللّٰہ) معبود بنا لو؟ تو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نفی میں جواب دیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [المائدة:116]

⑤......غیر اللہ سے فیصلے کروانا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا﴾ [النساء:60]

☆......اسلام کے عدل وانصاف اور احکاماتِ الٰہیہ کو ترک کر کے غیر اللہ سے فیصلے کروانا جہالت اور ضلالت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ﴾ [الزمر:64]

☆......مسلمان ہونے کے بعد جاہلیت کے فیصلے تلاش کرنا گمراہی ہے اور غیر اللہ کے فیصلے کو اللہ کے حکم میں شریک ٹھہرانے کی جرأت بھی ہے۔ جس کے بارے اللہ تعالیٰ کا صریح فرمان ہے:

﴿اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ﴾ [المائدۃ50]

غیر اللہ سے اپنے فیصلے کروانے کے متعلق امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول:

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(ذَمَّ اللّٰهُ الْمُدَّعِيْنَ الْإِيمَانَ بِالْكُتُبِ كُلِّهَا وَهُمْ يَتْرُكُونَ التَّحَاكُمَ إِلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَيَتَحَاكَمُوْنَ إِلَى بَعْضِ الطَّوَاغِيتِ الْمُعَظَّمَةِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَمَا يُصِيبُ ذٰلِكَ كَثِيرًا مِمَّنْ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ)

مجموع الفتاویٰ: 339/12

⑥......شرکیہ نظریات کی مثال:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِيْلًا﴾

[الاسراء:56]

اس آیت کی تفسیر میں امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے لکھا ہے:

(كَانَ أَهْلُ الشِّرْكِ يَقُولُونَ: نَعْبُدُ الْمَلَائِكَةَ وَعُزَيْرًا، وَهُمُ الَّذِينَ يَدْعُونَ، يَعْنِي الْمَلَائِكَةَ وَالْمَسِيحَ وَعُزَيْرًا)

⑦......شرک سے براءت کا واقعہ:

جنگ احد میں وقتی شکست کے بعد جب مسلمانوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید کیے جانے کی افواہ پھیل گئی،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حوصلے پست ہو گئے اور ابوسفیان (جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے) ایک پہاڑی پر چڑھ کر تین مرتبہ کہا:

(أَفِي القَوْمِ مُحَمَّدٌ)

لیکن رسول اللہ ﷺ نے جواب دینے سے منع فرما دیا۔ پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا:

(أَفِي القَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحافَةَ)

لیکن رسول اللہ ﷺ نے پھر جواب دینے سے منع فرما دیا۔ اس بار ابوسفیان نے تین مرتبہ پکار کر کہا:

(أَفِي القَوْمِ ابْنُ الخَطَّابِ؟)

آپ نے اس بار بھی فرمایا: کہ اسے جواب نہ دو۔ تو ابوسفیان کہنے لگا: یہ سب قتل ہو گئے ہیں۔ اگر قتل نہ ہوتے تو جواب دیتے۔ اس بار سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بے تاب ہو کر کہنے لگے:

(كَذَبْتَ وَاللّٰهِ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، إِنَّ الَّذِينَ عَدَدْتَ لَأَحْيَاءٌ كُلُّهُمْ، وَقَدْ بَقِيَ لَكَ مَا يَسُوءُكَ)

پھر ابوسفیان نے با آواز بلند کہا:

(أُعْلُ هُبَلْ، أُعْلُ هُبَلْ)

اس پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم اس کا کیا جواب دیں؟ تو آپ نے فرمایا تم یوں جواب دو:

((اللّٰهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ))

پھر ابوسفیان نے کہا:

(إِنَّ لَنَا العُزَّى وَلاَ عُزَّى لَكُمْ)

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا جواب دیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اللّٰهُ مَوْلاَنَا، وَلاَ مَوْلَى لَكُمْ))

صحيح البخاری:3039

⑧......شرکیہ افکار ونظریات سے براءت کا بے مثال واقعہ:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنی قوم کے شرکیہ افکار ونظریات اور کفریہ اعمال سے کلی طور پر براءت کا اعلان کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا:

﴿إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ﴾ [الممتحنة:04]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شرک کے چور دروازے

①......شخصیت پرستی:

☆......قوم نوح سب سے پہلے شخصیت پرستی کے فتنے میں مبتلا ہوئی اور شیطان نے اسی طریقے سے بہکایا۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

((أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ ، فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ ، أَنِ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمُ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ ، فَفَعَلُوا ، فَلَمْ تُعْبَدْ ، حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ العِلْمُ عُبِدَتْ))

صحیح البخاری:4920

②......کہانت وعلم نجوم کا باطل نظریہ:

سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بعض ازواج مطہرات علیہن السلام روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً))

صحیح مسلم: 2230

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا ، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ))

[صحیح] صحیح الجامع: 5939

③......عقل پرستی:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ﴾ [یونس:66]

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ﴾ [الشوریٰ:21]

”یا ان کے لیے کچھ ایسے شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے دین کا وہ طریقہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شرکِ اکبر اور اصغر سے بچنے کی دعا:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ))

صحیح الجامع للالبانی: 3731-

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
	03034125519	03017138746

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com